سوال

(478) کیا بریلوی فرقہ مشرک اور ملت اسلامیہ سے خارج ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بریلوی فرقہ مشرک ہے اور ملت سے خارج ہے؟ ازرہ کرم تفصیلی جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی دین قابل قبول ہے جو اللہ اور رسول ﷺ کے احکام کی شکل میں امت کو ملا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے اسلام لانے کے بعد وہ افعال کہ جن سے ایک مسلمان کے تمام اعمال بھی ضائع ہوسکتے ہیں، بیان کردیئے ہیں جن میں شرک، ارتداد وغیرہ شامل ہیں۔ اب ان تمام حدود وقیود کا اگر کوئی بھی فرقہ خیال رکھتا ہے تو وہ اللہ کے ہاں قابل قبول ہے چاہے وہ بریلوی ہو، اہلحدیث ہو یا دیوبندی اور اگر اللہ ورسول ﷺ کے طریقہ پر نہیں تو خواہ کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو اللہ کے ہاں قابل قبول نہیں ہے۔

باقی رہا کسی بھی مسلمان فرقہ کا ملت اسلامیہ سے خارج ہونے کا مسئلہ تو یہ بات یاد رہنی چاہیے کہ کلمہ گو مسلمان چاہے وہ شرک کا ارتکاب ہی کیوں نہ کر رہا ہو ملت اسلامیہ میں شامل ہے اسے مسلمانوں کا ایک فرقہ ہی شمار کیا جائے گا۔ بریلوی فرقہ میں استمداد لغیر اللہ وغیرہ شرکیہ افعال پائے جاتے ہیں جن کی وہ کوئی نہ کوئی توجیہہ اور دلیل پیش کرتے ہیں اگرچہ وہ شرکیہ افعال کے مرتکب ہیں لیکن انہیں ملت اسلامیہ سے خارج کرنا درست نہیں۔ بلکہ اللہ کے نبی ﷺ کی امت میں سے ہیں چاہے مآل کے لحاظ سے وہ کسی بھی درجہ میں ہوں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل